

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مغربی سوڈان میں ”الانصار“ یعنی ”امام مہدی کے مددگار“ کے نام سے ایک جماعت، بکثرت موجود ہے، عوام میں سے کئی ملین افراد اس سلسلہ سے منسلک ہیں۔ یہ (نام نہاد) مہدی اپنے مطبوعہ پمفلٹ میں لکھتا ہے: ”جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لشکر کے آگے چلتے اور مجھے فتح کی خوشخبری دیتے تھے۔“ ان خرافات کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ براہ کرم جواب ضرور دیجئے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس شخص کا یہ دعویٰ کہ وہ مہدی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لشکر کے آگے چلتے اور اسے فتح کی بشارت دیتے تھے، بالکل بھٹوٹ ہے اور اللہ کی شریعت کے خلاف ہے اور اس حقیقت کے بھی خلاف ہے (۱) : جس پر ملت اسلامیہ کا اتفاق ہے۔ کیونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر مبارک سے قیامت کے دن ہی باہر تشریف لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

(ثُمَّ انْکُم بِمَعْدَنَکُمْ لِیَوْمَئِذٍ ثُمَّ انْکُم بِمَعْدَنَکُمْ لِیَوْمَئِذٍ ثُمَّ انْکُم بِمَعْدَنَکُمْ لِیَوْمَئِذٍ) (المومنون ۲۳-۱۶)

”پھر تم اس کے بعد مرجانے والے ہو۔ پھر تم قیامت کے دن اٹھانے جاؤ گے۔“

اور فرمایا:

(اِنَّکُمْ مَّیِّتٌ وَّ اَنْتُمْ بِمَعْدَنَکُمْ ثُمَّ انْکُم بِمَعْدَنَکُمْ لِیَوْمَئِذٍ ثُمَّ انْکُم بِمَعْدَنَکُمْ لِیَوْمَئِذٍ) (الزمر ۳۰-۳۱)

: اے نبی! آپ بھی فوت ہوئے والے ہیں اور یہ (کافر) بھی مرنے والے ہیں۔ پھر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس بھٹک کر آؤ گے (تمہارا مقدمہ رب کے سامنے پیش ہوگا)۔ ”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا“

(اِنَّا اَوَّلُ مَنْ تَنْفُثُ عَنْهُ الْاَرْضُ لِیَوْمِ الْقِیَامَةِ)

”میں (وہ شخص) ہوں، جس پر سے قیامت کے دن سب سے پہلے زمین شق ہوگی۔“

مہدی منتظر کے متعلق کئی کتابیں لکھی گئی ہیں، ان میں سب سے جامع اور زیادہ صحیح کتاب وہ ہے وجہ فضیلۃ الشیخ عبدالحسن عبادہ سالق نائب رئیس جامعہ اسلامیہ (مدینہ منورہ) نے تحریر فرمائی ہے۔ (۲)

وَاللّٰهُ الشَّوْفِیُّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی قَبْرِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

الجنیۃ الدرامتہ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن خدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عشیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 283

محدث فتویٰ